© rasailojaraid.com

زیادہ مشہور اور بعض وجوہ سے زیادہ اہم ہے، اس میں پہلے اُن تمام روایات کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹ بات منسوب کر دینے پر سخت وعید ہے، اس کے بعد حروفِ تہجی کی ترتیب سے چھ سو ایسی احادیث جمع کی ہیں جو امام عالی مقام کی نظر میں غیر موضوع یا غیر صحیح ہیں، پھر مختلف فصلوں میں ایسے اصول اور امورِ کلیہ بیان کئے ہیں جو وضعِ حدیث کی پہچان کے لئے معیار کا کام دے سکتے ہیں غرضکہ کتاب بڑی اہم اور مفید ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب اسی کتاب کا مع عربی متن کے اُردو ترجمہ ہے جو بڑا شگفتہ اور سلیس و رواں ہے علاوہ بریں یہ صرف ترجمہ نہیں، بلکہ فاضل مترجم نے یہاں وہاں متعدد نوٹ بھی لکھے ہیں جن میں کہیں اصل کی تشریح و توضیح ہے اور کہیں اُس پر ایراد و تصحیح بھی! بہرحال جو کچھ لکھا ہے عالمانہ بصیرت کے ساتھ لکھا ہے۔ اوّل تو اصل کتاب کا ملنا دشوار، اور مل بھی جائے تو سمجھنا مشکل!

اس ترجمہ سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ عربی داں اور محض اُردو خواں دونوں اس سے حدیث کی فنی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

معرکۂ کربلا: از حضرت آلم مظفر نگری: تقطیع کلاں، ضخامت ۲۲۲ صفحات، کتابت و طباعت دیدہ زیب اور اعلیٰ۔ قیمت مجلّد چار روپیہ، پتہ:۔ حالی پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

کربلا کا واقعہ تاریخِ اسلام کے سینہ کا وہ ناسور ہے کہ اُس کا جتنا ماتم کیا جائے کم ہے۔ لیکن ہماری زبان کے مرثیہ نگاروں نے اس تاریخی واقعہ کو بھی اپنی شاعرانہ نواسنجیوں سے ایک فسانۂ عجائب بنا دیا ہے جس میں صحیح اور غلط اس طرح خلط ملط ہو گئے ہیں کہ ان میں امتیاز کرنا جوئے شیر لانے سے زیادہ مشکل ہے، خوشی کی بات ہے کہ حضرت آلم مظفر نگری نے جو اُردو زبان کے نہایت قادر الکلام اور صاحبِ فن شاعر ہیں انھوں نے اس طرف توجہ کی اور معرکۂ کربلا کا واقعہ از اوّل تا آخر پورا کا پورا اس خوبی کے ساتھ نظم کر دیا ہے کہ تاریخ پر افسانہ کا رنگ نہیں چڑھنے پایا ہے اور ساتھ ہی واقعہ کی درد انگیزی اور اثر آفرینی کو شاعری کی زبان نے دوچند کر دیا ہے۔ اس اعتبار سے غالباً اُردو شاعری کی تاریخ میں یہ پہلی کوشش ہے، جو ہر طرح لائقِ تحسین ہے۔

© rasailojaraid.com